بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کیا کرو۔

O die ihr glaubt! Fürchtert Allah, und redet das rechte Wort.

Jährliches Ijtema 2023 der Majlis Ansarullah

ILLAQA WEST

علمی مقابلہ جات

عمومی قواعد:

- علمی مقابلہ جات کیلئے مرکز کی طرف سے مقررہ نصاب کے مطابق ہی حصہ لے سکتے ہیں۔
- علمی مقابلہ جات میں ایسے انصار حصّہ نہیں لے سکیں گے جن کی داڑھی نہیں ہے (طبعی طور پر جن انصار کی داڑھی نہ ہو وہ مقابلہ جات میں حصہ لے سکتے ہیں)۔اسی طرح لازمی چندہ جات کے بقایادار انصار بھی علمی مقابلہ جات میں حصہ نہیں لے سکتے۔
- تمام شرکاء جماعتی روایات وآداب کو ملحوظ رکھیں گے۔انتظامیہ کی ہدایات پر کامل اطاعت، نظم وضبط، تقویٰ اور عاجزی کی روح کے ساتھ عمل کریں گے۔

علمی مقابلہ جات علاقہ:

(حسنِ قرأت، نظم، اردو تقریر، جرمن تقریر، فی البدیہہ تقریر، اذان)

- علاقہ کی سطح پر علمی مقابلہ جات میں حسنِ قرأت، نظم اور اردو تقریر کے صفِ اول اور صف دوم کے علیحدہ مقابلہ جات ہونگے۔
- اذان، فی البدیہہ تقریر اور جرمن تقریر کے مشترکہ مقابلہ جات (صف کی تفریق کے بغیر) ہونگے۔

مقابلہ حسنِ قرأت:

- صدر اجلاس یا منصف کوئی بھی ایک حصہ تلاوت کرنے کا کہہ سکتے ہیں، مقابلہ میں حفاظ کرام بھی حصہ لے سکتے ہیں۔
- مقابلہ تین معیار ''تلفظ، تجوید، خوش الحانی'' کے دس، دس نمبروں کی بنیاد پر ہوگا اور کل 30 نمبر ہونگے۔

نصاب:

1- سُوْرَۃُ یٰسٓ، آیت:1 تا آیت:8	3- سُوْرَۃُ یٰسٓ، آیت:14 تا آیت:18
2- سُوْرَۃُ یٰسٓ، آیت:9 تا آیت:13	4- سُوْرَۃُ یٰسٓ، آیت:19 تا آیت:22

1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝١ يٰسٓ ۝٢ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٣ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٤ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٦ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٨

2

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٩ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝١٠ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١١ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١٢ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٣

3

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٤ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٦ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٧
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٨

4

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٩ قَالُوْا
طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۗ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۗ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝٢٠ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْــَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢٢

مقابلہ نظم:

- نصاب میں دیا گیا کوئی بھی ایک حصہ نظم پڑھ سکتے ہیں۔
- کسی بھی شعر کا صرف ایک ہی مصرعہ دہرا سکتے ہیں۔
- مقابلہ تین معیار ''تلفظ، ترنم، خوش الحانی'' کے دس، دس نمبروں کی بنیاد پر ہو گا اور کل 30 نمبر ہونگے۔

نصاب:

منظوم کلام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

-1

کبھی نُصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
وُہی اُس کے مقرّب ہیں جو اپنا آپ کھوتے ہیں
نہیں رہ اُس کی عالی بارگہ تک خُود پسندوں کو
یہی تدبیر ہے پیارو کہ مانگو اُس سے قُربت کو
اُسی کے ہاتھ کو ڈھونڈو جَلاؤ سب کمنْدوں کو

2-

تکبّر سے نہیں ملتا وُہ دِلدار
ملے جو خاک سے اُس کو ملے یار
کوئی اس پاک سے جو دِل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اُس کو پاوے
پسند آتی ہے اُس کو خاکساری
تذلّل ہے رہ درگاہِ باری

-3 منظوم کلام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

خدا سے چاہیئے ہے لو لگانی
کہ سب فانی ہیں پر وہ غیر فانی
جسے اُس پاک سے رشتہ نہیں ہے
زمینی ہے، نہیں وہ آسمانی
خدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

4- منظوم کلام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

اے مجھے اپنا پرستار بنانے والے
جوت اِک پریت کی ہِر دے میں جگانے والے
اے محبت کے اَمر دیپ جلانے والے
پیار کرنے کی مجھے ریت سکھانے والے
مجھ سے بھی تو کبھی کہہ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّہ
روح بیتاب ہے روحوں کو بلانے والے

مقابلہ تقریر:

- دیئے گئے موضوعات میں سے کسی ایک پر تقریر کر سکتے ہیں۔
- زیادہ سے زیادہ وقت 4 منٹ ہوگا۔ 3 منٹ پر اشارہ ہوگا اور 4 منٹ کے اندر تقریر ختم کرنا ہوگی۔
- مقابلہ تین معیار ”تلفظ (5 نمبر)، مواد (10 نمبر)، اندازِ بیان (15 نمبر: بشمول زبانی، زیر و بم، تاثرات)“ کی بنیاد پر ہوگا اور کل 30 نمبر ہونگے۔

موضوعات:

1- آنحضرت ﷺ کا تعلق باللہ
2- خلافت اور تعلق باللہ
3- تعلق باللہ مقصدِ حیات
4- تعلق باللہ کا مفہوم اور حصول کے ذرائع
5- تربیتِ اولاد

مقابلہ فی البدیہہ تقریر:

- مقابلہ کے شریک کو 2 عناوین 3 منٹ قبل دیئے جائیں گے، ان میں سے اپنی پسند کے عنوان پر تقریر کر سکتے ہیں۔ بغیر مدد کے نوٹ لکھنے کی اجازت ہے۔
- تقریر کا وقت 3 منٹ ہوگا، 2 منٹ پر اشارہ ہوگا اور 3 منٹ تک تقریر ختم کرنا ہوگی۔ کوئی آلہ (موبائل، ٹیبلٹ وغیرہ) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
- مقابلہ تین معیار ”تلفظ (5 نمبر)، مواد (15 نمبر)، اندازِ بیان (10 نمبر)“ کی بنیاد پر ہوگا اور کل 30 نمبر ہونگے۔

مقابلہ اذان:

- صدر اجلاس یا منصف اذان کا کوئی بھی حصہ پڑھنے کا کہہ سکتے ہیں۔
- مقابلہ میں حفاظ کرام بھی حصہ لے سکتے ہیں۔
- مقابلہ تین معیار ”تلفظ، تجوید، خوش الحانی“ کے دس، دس نمبروں کی بنیاد پر ہوگا اور کل 30 نمبر ہونگے۔

Rede Deutsch

Wissenswettbewerbe allgemeine Regel:

- Für das Zone, Illaqa und Nationale Ijtema wurde ein Lehrplan erstellt. Man kann nur an diese Wettbewerbe teilnehmen.
- Es können Ansar Brüder nicht teilnehmen, die keinen Bart tragen (außer aus einem Grund). Auch solche nicht, die mit ihrem Chanda zurück liegen.

Regel Wettbewerb Rede:

- Von den vorgegebenen Themen kann eine 4 minütige Rede über ein Thema gehalten werden. Nach 3 Minuten wird man ein Zeichen bekommen und innerhalb der 4 Minuten sollte die Rede zu Ende gehalten werden.
- Es wird in drei Kategorien bewertet: 5 Punkte für die Aussprache, 10 Punkte für den Inhalt und 15 Punkte für die Art und Weise des Vortragens (Mündlich, Auftreten...) Insgesamt 30 Punkte.

Themen der Rede:

1. Die Bedeutung der Beziehung zu Allah und Wege zur Erlangung
2. Die Beziehung vom Heiligen Propheten[saw] zu Allah
3. Das Kalifat und die Beziehung zu Allah
4. Die Bindung zu Allah ist der Sinn des Lebens
5. Die Erziehung der Kinder